از عدالتِ عظمیٰ

انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن اپ ودیگر

بنام

اودیش کمار اور دیگران وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 12 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

یوپی رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ (ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ) منسٹریئل سروس قاعدہ، 1978 / یوپی رجسٹریشن دستی:

رجسٹریشن کلرک - یومیہ اجرت کی بنیاد پر تقرری - کی باقاعدگی - قرار پایا تمام افراد جنہیں 1.10.1986 سے پہلے یا اس تاریخ کے بعد مقرر کیا گیا تھا وہ اس وقت تک ایڈہاک بنیاد پر جاری رہیں گے جب تک کہ کھگیش کمار کے معاملے میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں باقاعدہ انتخاب نہیں کیا جاتا ہے۔ انتخابی کمیٹی ان کارکنوں کے معاملے میں عمر میں مناسب نرمی کرے گی جو عمر سے زیادہ ہو چکے ہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کھگیش کمار اور دیگران بنام انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن،[1995] ضمیمہ 4 ایس سی 182، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7500، سال 1996 وغیرہ۔

دیوانی متفرق رٹ پٹیشن نمبر نیل، سال 1992 میں الہ آباد میں عدالت عالیہ کے مورخہ 22.4.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

ڈی وی سہگل، اے بی روہتاگی، آر بی مشرا، ایس کلشریشتا، بی ایس جین، جے پی سنگھ، ور سوڈ۔ کھنہ، یو ایس پرساد، ایچ بی مشرا، منیش موہن، سنجے پاریکھ، ایس پی سنگھ، راجکمار گپتا، ایچ پی شرما راجیش، بی بی ساہنی اور اے کے اگروال موجود پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم نامہ جاری کیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

عدالت عالیہ کی طرف سے مختلف احکامات جاری کیے گئے ہیں جن میں ریاست کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یا تو جواب دہندگان کو باقاعدہ انتخاب ہونے تک جاری رکھے یا باقاعدہ انتخاب ہونے تک انہیں تعیناتی دے اور انہیں ان عہدوں سے منسلک تنخواہ ادا کرے۔ جواب دہندگان کو ریاست اتر پردیش میں سب رجسٹرار کے دفتر کے رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں یومیہ اجرت کی بنیاد پر مقرر کیا گیا۔ ان معاملات میں جو تنازعہ اٹھایا گیا ہے وہ اب ریز انٹیگرا نہیں ہے۔ کھگیش کمار اور دیگران بنام انسپکٹر جنرل آف

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

رجسٹریشن،[1995] ضمیمہ 4 ایس سی سی 182 میں، اس عدالت کے دو ججوں کی بنچ نے تنازعہ میں جا کر پیراگراف 24 میں اس طرح ہدایات دی تھیں:

"مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر، عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو درج ذیل ہدایات کے ساتھ برقرار رکھا گیا ہے:

(1) درخواست گزار یا اسی طرح کے دیگر افراد جو 1.10.1986 سے پہلے یومیہ اجرت کی بنیاد پر رجسٹریشن کلرک کے طور پر ملازم تھے، ان پر ریگولرائزیشن قاعدہ کے رول 4 کی دفعات کے تحت ریگولرائزیشن پر غور کیا جائے گا بشرطیکہ وہ رول 4 (1) (ii) کی ضروریات کو پورا کریں اور انہوں نے تین سال کی مسلسل خدمت مکمل کر لی ہو۔ تین سال کی خدمت کی مذکورہ مدت کا حساب اس اصل مدت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا جس کے دوران ملازم نے یومیہ اجرت کی بنیاد پر رجسٹریشن کلرک کے طور پر کام کیا تھا۔ وہ مدت جس کے دوران اس طرح کے ملازم نے دستی کے پیراگراف 101 کے تحت رجسٹریشن کلرک کے فرائض انجام دیے ہیں، اس طرح کی باقاعدگی کے مقصد کے لیے خدمت کا حصہ شمار کیا جائے گا۔

(2) رجسٹریشن کلرک کے عہدے پر باقاعدہ بنیاد پر تعیناتی کی صورت میں، درخواست گزار یا اسی طرح کے دوسرے بیٹے جنہوں نے یومیہ اجرت کی بنیاد پر رجسٹریشن کلرک کے طور پر کام کیا تھا، انہیں اس طرح کی تعیناتی کے لیے غور کرنے کا ایک موقع دیا جا سکتا ہے اور انہیں قواعد کے تحت اس طرح کی تعیناتی کے لیے مقرر کردہ عمر کی ضرورت کے معاملے میں نرمی دی جائے گی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(3) ماتحت خدمات کا سلیکشن کمیشن رجسٹریشن کلرکوں کے عہدوں پر باقاعدہ تعیناتی کے لیے انتخاب کرتے وقت ان رجسٹریشن کلرکوں کو اپنے تجربے کے لیے اہمیت دے گا جنہوں نے یومیہ اجرت کی بنیاد پر کام کیا ہے اور اس مقصد کے لیے مناسب رہنما خطوط مرتب کرے گا۔

(4) اگر درخواست گزاروں میں سے کسی یا اسی طرح کے دوسرے شخص کو دستی کے پیراگراف 101 کے تحت بطور اپرنٹس رجسٹریشن کلرک کے فرائض انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہے، تو وہ تین ماہ کے اندر اس طرح کی ملازمت کی مکمل تفصیلات بیان کرتے ہوئے مناسب اتھارٹی کو نمائندگی پیش کر سکتا ہے اور متعلقہ اتھارٹی، مذکورہ دعوے کی درستگی کی تصدیق کرنے کے بعد، اس مدت کے لیے یومیہ اجرت کی بنیاد پر معاوضوں کی ادائیگی کے لیے ضروری حکم جاری کرے گی جس مدت میں اس نے رجسٹریشن کلرک کے عہدے پر کام کیا ہے۔ مذکورہ ادائیگی نمائندگی جمع کرانے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر کی جائے گی۔

ان میں سے کچھ معاملات میں بھی، جواب دہندگان کو یکم اکتوبر 1986 کے بعد مقرر کیا گیا تھا اور وہ وہی ہدایات طلب کر رہے ہیں۔ وہ تمام افراد جنہیں اس تاریخ سے پہلے یا اس کے بعد مقرر کیا گیا تھا، اس عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں باقاعدہ انتخاب ہونے تک ایڈہاک بنیاد پر جاری رہیں گے اور وہی ہدایات یومیہ اجرت کی ادائیگی کے لیے کام کریں گی جیسا کہ باقاعدگی سے انتخاب ہونے تک ہدایات میں تصور کیا گیا ہے۔

یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ کچھ امیدواروں کی عمر زیادہ ہو گئی ہے۔ اگر کوئی امیدوار، جواب یومیہ اجرت پر کام کر رہا ہے یا جس نے یومیہ اجرت پر کام کیا ہے، انتخاب کی تاریخ تک عمر کے لحاظ سے روک دیا جائے گا، تو انتخابی کمیٹی مناسب طریقے سے عمر میں نرمی کرے گی اور پھر تمام اہل امیدواروں کے ساتھ ان کے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

معاملات پر غور کرے گی اور اگر امیدوار ہدایات کی روشنی میں قواعد کے مطابق میرٹ پر منتخب ہوا تو اسے مقرر کیا جائے گا۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document